۞ بلتستان میں گزشتہ نو ماہ سے برفباری اور بارش نہ ہونے کی وجہ سے خشک سال کی عفریت کا سامنا ہے۔ بلتستان میں خوشحالی کا انحصار برفباری اور باراں پر ہے۔ جس سے پہاڑ ہرے بھرے، جنگل اور جو و گندم کی فصلیں خوب عمدہ ہوتی تھیں؛ لیکن اس بار معمر بزرگوں کا بھی کہنا ہے کہ ایسی قحط سالی ہماری زندگی میں کبھی نہیں آئی تھی۔

اس بار چشموں میں پانی کی قلت اور ندی نالوں سے پانی نہ آنے کے برابر اور پہاڑ خشک ہیں۔ جس کی وجہ سے کیریس، براہ وغیرہ کئی علاقوں میں گندم اور جو کی فصلیں تباہ ہوئیں۔

پاکستان کی پہلی آبی پالیسی

ستر برسوں کے بعد ملک کی پہلی آبی پالیسی منظور ہوگئی۔ اس کا منظور ہونا دیر ہی سہی ایک خوش آئند بات ہے۔ تفصیل کے مطابق مشترکہ مفادات کونسل میں منظور ہونے والی پاکستان کی پہلی آبی پالیسی میں پانی کی تقسیم کو بہتر بنانے، ترجیحی بنیادوں پر آبی ذخائر کے لیے ڈیم بنانے او بیراجوں کی گنجائش بڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔ جبکہ پانی کے وسائل کی ترقی اور مسائل کے حل کے لیے ترقیاتی بجٹ کا دسواں حصہ مختص کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

اس اجلاس میں یہ بھی طے پایا گیا کہ آبی پالیسی پر عملدرآمد کرنے کے لیے ایک خودمختار ادارہ بنایا جائے گا، جس میں چاروں صوبوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ یہ ادارہ "قومی واٹر کونسل" کے نام سے موسوم ہوگا، اس کا سربراہ ملک کے وزیر اعظم ہوں گے۔

۞ خیبر پختون خواہ اسمبلی میں فاٹا انضام کی بل کثرت رائے سے منظور کی گئی۔ 87 ارکان کی حمایت کے مقابلے میں 7 ووٹوں کی مخالفت سامنے آئی۔ یاد رہے کہ کئی سالوں سے فاٹا کے عوام اس امر پر زور دے رہے تھے کہ فاٹا کے وسیع علاقے کو صوبہ خیبر پختونخواہ میں ضم کیا جائے، یا الگ صوبہ بنا کر قانون سازی کا حق دیا جائے۔ بالآخر ان کی کوشش رنگ لائی اور اس پر کافی آگے تک پیشرفت جاری ہے۔

۞ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے سینئر نائب امیر شیخ علی محمد ابوتراب (حفظھم اللہ) اپنے ساتھیوں سمیت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اپنے گھر پہنچ گئے۔ آپ صوبہ بلوچستان میں جمعیت اہلحدیث کے امیر اور مدرسہ کے مہتمم تھے۔ آٹھ ماہ قبل اغواء ہوئے تھے۔ آپ کی رہائی پر تمام فرزندانِ توحید و متبعین سنت و مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے ساتھ تمام امن پسند اہل اسلام کو بھی ﴿مبارک باد﴾۔

جمعیت اہل حدیث گلگت بلتستان

۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

اپریل تا جون 2018ء

عبدالرحیم روزی

22 اپریل: جمعیت طلباء جامعہ دارالعلوم بلتستان کا پہلا ہفتواری جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں کثیر تعداد میں مہمانوں نے شرکت کی اور طلباء نے متنوع پروگرام اور تقاریر پیش کیں۔ طلباء کے علاوہ ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد، امیر جماعت مولانا عبدالرحمن حنیف، نائب امیر جماعت مولانا ابراہیم یوگوی، مدیر تعلیم مولانا محمد ابراہیم خان، رئیس مجلس عمل مولانا محمد حسین آزاد اور مولانا نذیر بلغاری حفظھم اللہ نے خطاب کیا۔ رواں تعلیمی سال میں جمعیت طلباء کے منتخب عہدیداران یہ ہیں:

امیر:	عبدالمجید خان	کلاس اولیٰ عالیہ	**نائب امیر:**	زکریا یحییٰ	کلاس اولیٰ عالیہ
سیکرٹری:	عمر عبداللہ	کلاس رابعہ ثانویہ	**ڈپٹی سیکرٹری:**	ریحان شریف	کلاس ثالثہ ثانویہ
خزانچی:	ابراہیم یوسف	کلاس ثانیہ ثانویہ	**نائب خزانچی:**	سعد فردوسی	کلاس ثانیہ ثانویہ

23 اپریل: جمعیت طالبات جامعہ دارالعلوم بلتستان کا پہلا ہفتواری جلسہ منعقد ہوا۔ امسال جمعیت طالبات کے انتخاب کے نتیجے میں درج ذیل طالبات کابینہ منتخب ہوئیں:

امیرہ:	ہاجرہ عبدالسلام	کلاس ثانیہ عالیہ	**نائب امیرہ:**	عماریہ یحییٰ خان	کلاس ثانیہ عالیہ
سیکرٹری:	محبیہ فیض اللہ	کلاس ثانیہ عالیہ	**ڈپٹی سیکرٹری:**	ناظرہ نذیر	کلاس ثانیہ عالیہ
خازنہ:	نبیلہ داؤد	کلاس ثانیہ عالیہ			

28 اپریل: بوائز ہائی سکول خپلو میں بلتستان ایلیمنٹری بورڈ ٹاپ کرنے والی طالبات میں نقد انعامات تقسیم کیے گئے۔ انعام پانے والیوں میں جامعہ دارالعلوم بلتستان کی درج ذیل طالبات شامل ہیں:

سمیرہ حمید اللہ، زنیرہ ثناء اللہ، ترمیم عبدالعزیز، رمیصاء فیض اللہ، صبیحہ حبیب اللہ، مدثرہ یحییٰ اور بصیرہ یحییٰ۔

یکم مئی: **وفاق المدارس السلفیۃ** کے تحت ثانویہ عامہ تا مرحلہ عالیہ کا امتحان شروع ہوا۔ امیدواروں میں جامعہ دارالعلوم بلتستان کے طلباء کی تعداد 43 اور طالبات کی تعداد 174، مجموع 217 تھی۔

ماہ مئی وجون: رمضان المبارک میں بلغار، غواڑی، کورو، کیریس اور مختلف مواضع میں دعوتی وتبلیغی کانفرنسیں منعقد ہوئیں، جن میں کثیر تعداد میں سامعین حاضر ہوئے اور ہمہ تن گوش ہو کر استفادہ کیا۔

عوامی اجتماعات سے مختلف موضوعات پر علماء نے خطاب کیا۔ جن میں شیخ الحدیث وخطیب جامع منجر مولانا ثناء اللہ